ہمیشہ آپ کے ساتھ
روزنامہ
لازوال

ہمیں ڈیجیٹل فراڈ سے باخبر رہنے کی ضرورت ہے: پروفیسر بی ایس برادار

محمدیوسف رحیم بیدری

بیدر،،، آج کے ڈیجیٹل دور میں، آن لائن دھوکہ دہی اور گھوٹالہ ایک مستقل کاروبار بن چکے ہیں۔ بیدر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر بی ایس برادر نے کہا کہ اس طرح کی دھوکہ دہی سے سب کو ہوشیار رہنے اور عام لوگوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ آج بیدر یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں منعقدہ 'ڈیجیٹل لٹریسی اور سائبر سیکیورٹی آگاہی' کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سائبر کرائمز ہر روز کہیں نہ کہیں ہورہے ہیں۔ جعلساز جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، بھالکی سب ڈویژن کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، مسٹر شیوانند پوادشیٹی نے کہا کہ یہ ایک المیہ ہے کہ دھوکہ باز ہم لوگوں کی ذاتی معلومات تک ہمارے علم کے بغیر آسانی سے رسائی حاصل کررہے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہرکوئی اپنے آلات کو انتہائی احتیاط سے ہینڈل کرے۔ اس لیے موبائل فون استعمال کرتے وقت بھی ہمیشہ محتاط رہنا چاہیے۔ پروگرام کے ایک اور مہمان، بھالکی رورل پولس سرکل انسپکٹر سری گروپاد برادار نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگرکوئی واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر، یا انسٹاگرام صارف کسی گروپ کا ایڈمن بن جاتا ہے اور اس گروپ میں جرائم پیشہ عناصر پھیل جاتے ہیں، تو اس گروپ کے ایڈمن کو بھی ملزم بنایا جاسکتا ہے۔ جعلی کالز، ہنی ٹریپ، ویڈیو کالز، او ٹی پی کا استعمال، اور اے ٹی ایم فراڈ جیسے فراڈ کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ آج کے جدید دور میں ان پر قابو پانا اشد ضروری ہے۔ بصورت دیگر بے گناہ لوگ دھوکہ دہی کا شکار ہو جائیں گے۔ اگر آپ اس سلسلے میں دھوکہ کھاتے ہیں تو آپ فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر کرائم سنٹر میں شکایت درج کرواسکتے ہیں۔ طلبہ کو سوشل میڈیا کا استعمال کرتے وقت ہوشیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹی کالوں سے بیوقوف نہ بنیں۔ ٹیکنیکل ڈائریکٹر، شری کے سری نواس، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (NIC)، بیدر، حکومت ہند، جو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی بیداری ورکشاپ کے لیے بطور ریسورس پرسن اور خصوصی لیکچرر آئے تھے، نے انٹرنیٹ کی حفاظت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ ذاتی ویب سائٹ کی دیکھ بھال، آدھار، سم کی خریداری، بینکنگ لین دین وغیرہ سے نمٹنے کے دوران لوگوں کے دھوکہ دہی کا خطرہ ہے۔ یہاں تک کہ بائیو میٹرکس کے حوالے سے بھی ہم نے کئی بار انگلیوں کے نشانات بغیر علم کے دئے ہیں۔ ایسے حالات میں دھوکہ بازوں کا گھات لگا کر آپ کو دھوکہ دینے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ والدین اور سرپرستوں کو اپنے چھوٹے بچوں کو موبائل فون دیتے وقت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ورکشاپ میں مختلف تکنیکی سہولیات، مثالوں، بصری اور آڈیو میڈیا، اور پروجیکٹر کے ذریعے ڈیجیٹل کاروبار اور سائبر کرائم اور کنٹرول کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس کے بعد، بیدر یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ رکن، شری شانتالنگ ساولگی نے بات کی اور کہا کہ انسانی زندگی میں، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے جذبے کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی زندگی ایک نعمت ہے، اسے بامقصد بنانے کی ضرورت ہے، ہمیشہ مسکراتے ہوئے خوشیوں سے بھری زندگی گزاری جائے۔ بیدر یونیورسٹی کے ایک اور سنڈیکیٹ ممبر سری ناگ بھوشن کمٹھانے، ایویلیویشن رجسٹرار پروفیسر پرمیشور نائک، یونیورسٹی کے ایک اور سنڈیکیٹ ممبر اور فیکلٹی آف ایجوکیشن کے ڈین ڈاکٹر ملیکارجن کنکٹے، فیکلٹی آف کامرس اینڈ منیجمنٹ کے ڈین ڈاکٹر شرنپاپور، سری اجیت کمار اے ڈی آئی او، سری بھرتراج، بیدر، سری کیشو این آئی سی اسٹاف بیدر موجود تھے۔ ورکشاپ میں بیدر یونیورسٹی کی رجسٹرار سریکھا کے اے ایس نے جدید دور میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے انتظام میں موجود خامیوں کو بیان کرتے ہوئے سب کا خیر مقدم کیا۔ پروگرام کا آغاز محترمہ ناگمنی کے دعائیہ گیت سے ہوا، جس کے بعد بیدر یونیورسٹی کے اسپیشل آفیسر ڈاکٹر رابندر ناتھ وی۔ گباڈی نے شکریہ پیش کیا، اور ڈاکٹر رام چندر گنا پورہ نے پروگرام کی کمپیئرنگ کی۔ اس ڈیجیٹل ٹیکنالوجی آگاہی ورکشاپ میں بیدر یونیورسٹی کے فیکلٹی، نان فیکلٹی اسٹاف اور طلباء نے شرکت کی۔ اس بات کی اطلاع ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی گئی ہے۔

ملک کی مساجد، مدارس السلامیہ اور درگاہوں پر حملہ ناقابل برداشت

بھاجپا قیادت اور شدت پسند افراد ہمارے صبر کا امتحان نہ لیں: صابر علی خان

لازوال ڈیسک

سہارنپور،،، ملک کے ہندو مسلم سکھ اور عیسائی اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کو شدت پسند افراد برداشت نہیں کر پا رہے ہیں اسلئے بیہودہ اور شرمناک حرکتیں کرتے ہوئے ملک کی پر امن فضاؤں کو تار تار کرنے پر آمادہ ہیں لیکن ہم ملک کے اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کے قیام کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے یہ ملک سبھی کا ہے اور سبھی ملک کے دستور اور جمہوری نظام کو عظیم ترین تسلیم کرتے ہیں اس وطن عزیز میں رہتے آرہے ہیں یہ ملک دادا گری سے نہی چلنے دیں گے! ہماری مساجد، مدارس السلامیہ اور درگاہوں کی بے حرمتی کی حد ہو چکی ہے کل تھانہ کلیان ممبئی واقع مشہور و معروف درگاہ حاجی ملنگ شاہ بابا کے دربار میں گھس کر ہندو شدت پسند افراد نے جو گھنونی حرکت کی اور جس طرح سے وہاں جے شری رام اور جے ماتا کے نعرے لگائے وہ ملک کی تاریخ کی سب سے بڑی دردناک اور شرمناک حرکت ہے سرکاری خاموشی دہشت پسند ہندو افراد کی حوصلہ افزائی میں مشغول ہے ملک کا مہذب سماج ایسی شرمناک حرکتیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کرسکتا ؟ ملی کونسل کے زونل نائب صدر اور سوشلسٹ نظریات کے مشہور رہنما صابر علی خان نے اپنے ایک بیان میں بتایا ہے کہ میں کلکٹریٹ واقع مسجد میں 1970 سے نمازیں ادا کرتا آرہا ہوں درجنوں کلکٹر کمشنر اور چیف منسٹر آئے کسی نے اس مسجد کو کبھی غیر قانونی نہی بتایا پچھلے دس سالوں سے ملک میں سب مسجدیں غیر قانونی ہوگئی ہیں یہ حکمت عملی بہت گھنونی اور خطرناک ہے آج ہمارا اپنا مل تنگ نظر اور فرقہ پرست گروہ کے ظالمانہ طریقوں سے جس جانب جا رہا ہے اس سمت تباہی اور بربادی کے سوا کچھ بھی حاصل نہی ہوگا وقت رہتے مرکزی سرکار اور ریاستی سرکاریں ملک میں رہتے اور ہزاروں سال سے مقیم تیس کروڑ مسلم آبادی پر بھی غور و فکر کریں یہ ملک صرفِ آپکا نہی بلکہ ہم سبھی کا ہے ملک کا دستور اور جمہوری نظام بھی ہم سب کو ملک میں سکھ چین اور برابری کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیتا ہے پوری دنیا چیخ رہی ہے کہ ملک میں مسلم آبادی کے خلاف نفرت پھیلائی جارہی ہے اس سوچ پر اب لگام لگ جائے تو ہم سب کے اور ملک کے استحکام کے لئے بہت اچھا ہوگا سبھی یہ خوبی واقف ہیں کہ بھاجپا قائدین کے سالہا سال سے مسلسل مسلم مخالف بیانات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ لوگ طرح طرح کی گھنونی حرکات کو عملی جامہ پہنا کر اس ملک کو مسلم آبادی سے خالی کرا کر اس کو خالص ہندو افراد کے لئے ہندو راشٹر بنانا چاہتے ہیں یقین ہوگیا ہے کہ سوشل رہبر صابر علی خان نے کہا کہ یہ لوگ 1925 کے جنگ آزادی کے اپنے کردار کو دہراتے ہوئے مذہبی اتحاد اور آپسی بھائی چارہ کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کرنا چاہتے ہیں۔

شیخ محمد اجالے کے لڑکے حافظ محمد دانش سلمہ نے ایک نشست میں مکمل قرآن پاک سنانے کا شرف حاصل

لازوال ڈیسک

کانپور،،، گجرات میں رہنے والے شیخ محمد اجالے صاحب کے لڑکے محمد دانش سل

edit2sahara@gmail.com

مہ، نے مدرسہ جامعہ اسلامیہ عربیہ اہل صفہ احمد آباد گجرات، میں تکمیل، حفظ قرآن کریم کی سعادت حاصل کی ہے اور ایک نشست میں قرآن پاک مکمل سنانے کا اعزار حاصل کیا، اس موقع پر حافظ محمد سیف الاسلام مدنی نے شیخ محمد اجالے صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی خوشی کی بات ہے کہ آپ کے لڑکے نے حفظ قرآن پاک مکمل کیا ہے، حفظ قرآن مکمل کرنا کسی بھی شخص کے لئے ایسی نعمت عظمیٰ ہے جسکا کوئی بدل نہیں، وہ بچے جنہوں نے حفظ قرآن مکمل کیا ہے ان کا بڑا اعزاز و اکرام ہے، آخرت میں انکے والدین کو ایسا روشن تاج پہنایا جائیگا جسکی چمک سورج اور چاند سے زیادہ ہوگی، لوگ ایسے اعزاز کو دیکھ کر حسرت کریں گے کہ کاش انہوں نے بھی حفظ قرآن کو اہمیت دی ہوتی، حافظ قرآن کو اللہ تعالی دس ایسے آدمیوں کی سفارش کا موقع دیگا، جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے جہنم میں جانے کے مستحق ہو چکے ہونگے، اور اللہ تعالی انکی سفارش قبول فرمائیں گے، ہمارے عزیز محمد اجالے صاحب بھی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں جہد مسلسل محنت اور لگن کے ساتھ اپنے بچے کو حافظ قرآن بنایا اور عاقبت کا ذخیرہ دنیا میں ہی جمع کرلیا اللہ ہم سبھی کو قرآن سے محبت کرنے والا بنائے واضح ہو مدرسہ کے مہتمم مفتی اکرم قاسمی صاحب انتہائی محنت کے ساتھ ادارہ چلارہے ہیں اور تعلیم وتربیت کا بہترین سنگم انکے یہاں موجود ہے، اساتذہ بھی جامعہ اسلامیہ عربیہ اہل صفہ میں محنت کے ساتھ کام کررہے ہیں یہ ادارہ گجرات کے مثالی اداروں میں سے ایک ہے۔

آربٹ انگلش اسکول، عصری تقاضوں کے ساتھ تہذیب ومعاشرت کا سنگم ونود کمار دھمال

صحافی محمد مسلم کبیر کارنامہ حیات ایوارڈ اور مظفر علی انعامدار خدمتِ خلق ایوارڈ سے سرفراز

لازوال ڈیسک

لاتور،،، آربٹ انگلش اسکول اوسہ کے سالانہ ثقافتی پروگرام میں شرکت اور معصوم طلبہ کے اندر موجود گوناگوں صلاحیتوں کو دیکھنے کے بعد محسوس ہوتا ہے کہ اس اسکول نے عصری تقاضوں کے ساتھ تہذیب و معاشرت کو پروان چڑھانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اساتذہ کی محنت اور طلبہ کی صلاحیتوں سے واضح ہوتا ہے کہ یہاں روشن مستقبل ہے۔ یہ بات لاتور کے معروف " کاکاز انگلش اسکول " کے ڈائریکٹر ونود کمار دھمال نے آربٹ انگلش اسکول اوسہ کے ثقافتی جلسہ میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے کہی۔ اس وقت قاری محمد رفیق سراجی، مہاراشٹر پردیش کانگریس کے جنرل سکریٹری امر کھانا پورے، شہر کانگریس کے صدر، سیّد اظہر اللہ ہاشمی، سابق صدر حاجی شکیل شیخ، صنعت کار حمایت پٹیل، ڈاکٹر رحیم الدین شیخ، سیّد ناظم سر، شیخ وسیم سر، سیّد اسماعیل سرگرو، شیخ فقیر پاشا، ثناء اللہ بارود والے، چاند پاشا صدیقی، احمد پٹیل بحیثیت مہمانان خصوصی موجود تھے۔ پردیش کانگریس کے جنرل سیکریٹری امر کھانا پورے نے کہا کہ اس انگلش اسکول سے اخلاق اور تہذیب کے ساتھ سائنسی نظریات کا احساس ہوتا ہے اس لیے اب ملک میں اس طرز کے اسکولوں کی ضرورت ہے۔ مولانا رفیق سراجی نے خصوصاً مستورات سے درخواست کی کہ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت پر توجہ دیں۔ ڈاکٹر رحیم الدین شیخ نے بھی اسکول اور طلباء کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ صدر الحاج شیخ رسول صاحب نے مہتاب صاحب عظیم الدین پٹواری ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اوسہ کی جانب سے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اسکول کی پرنسپل نیہا انجم اقبال شیخ نے ابتدائی کلمات میں اسکول کی ترقی کی ترسیم پیش کی۔

ایس ڈی پی آئی نے وقف ترمیمی بل 2024 کو غیر آئینی اور ناقابل قبول قرار دیکر ملک گیر احتجاج درج کیا

لازوال ڈیسک

نئی دہلی،،، سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے وقف ترمیمی بل 2024 کو غیر آئینی اور ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے ملک گیر احتجاج کیا۔ ایس ڈی پی آئی کے کارکنان نے ملک بھر میں بل کی کاپی جلا کر اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ دہلی، گجرات، راجستھان، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا، بہار، آندھرا پردیش، کرناٹک، تمل ناڈو، پدوچیری اور کیرلا میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اس ملک گیر احتجاج میں پارٹی کے ہزاروں کارکنوں نے حصہ لیا جس کی قیادت ریاستی اور ضلعی سطح کے رہنماؤں نے کی۔

تمثیلی مشاعرہ کے ذریعے۔شمع اردو اسکول نے یوم اردو منایا

لازوال ڈیسک

شولاپور،،، اردو تہذیب و ادب کی ایک میٹھی زبان ہے۔ اردو تہذیب سکھاتی ہے۔ لیکن یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ ہم فصیح اُردو نہیں بولتے اس لیے ہم مہذب نظر نہیں آتے۔ اُردو کے متعلق غلط فہمیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ ہمارے بہترین خیالات کو بہترین لب و لہجے میں پیش کرنے کا واحد ذریعہ اُردو ہے۔ اس لیے اپنی زبان کی حفاظت کے لیے ہمیں کو، کوشش کرنا پڑے گا۔ ان خیالات کا اظہار شمع اسکول کے صدر مدرس ابوبکر نلامندو کے کیا۔ شمع اُردو اسکول میں یوم اُردو کے موقع پر منعقد طلبہ کے " تمثیلی مشاعرے " میں کہی۔ آپنے مزید کہا کہ " اکثر ایسے پروگراموں میں مقررین کو بلایا جاتا ہے اور وہ تقریریں کرکے چلے جاتے ہیں۔ اس سے اُردو کے فروغ کا اصل کام نہیں ہوتا لیکن شمع اردو اسکول کے طالب علموں نے اُردو کے نامور شعراء کا کلام ازبر کیا اور خوبصورت " تمثیلی مشاعرہ " پیش کیا یہ اردو کے فروغ، بقا اور ترقی ترویج کا اصل کام ہے۔ میں اسکول کی انتظامیہ کمیٹی، صدر مدرس، اساتذہ اور طالب علموں کو مبارک دیتا ہوں۔ اس موقع پر شمع اسکول کی طالبات نے اردو کے مرحوم شاعر پٹیل قاسم انور۔ عمران پرتاپ گڑھی ہنڈیکری عظمت معین الدین۔ پنڈت آچاریہ پرمود کرشن شیخ آسیہ اکبر۔ لتا حیا شیخ شازیہ۔ شبینہ اخلاق عارف۔ منور رانا محمد حسین عبدالحمید۔ ڈاکٹر راحت اندوری نداف فیضان عبدالقادر۔ مرزا اسداللہ خاں غالب جو الدار منسا کریم۔ پروین شاکر شیخ اذیبجشی اقراغوث۔ صابلرامپور یا غوان ماہ نور سمیر۔ گل صبا فتحپوری شیخ رخسار الطاف۔ اردو ہس ہے میرا نام نظم اقبال کے ساتھ ساتھ کے ملبوسات میں ان کلام سنا کر خوب داد و تحسین حاصل کی سابق پرنسپل قدوس نلامندو بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اسکول کی فعال معلّمہ اور معروف شاعرہ محترمہ شاہین صدف نے پروگرام کی شاعرانہ نظامت کی اور آسیہ بیجاپورے نے شکریہ ادا کیا۔ پروگرم کو کامیاب بنائے کے لئے دلشاد نلامندو۔ معراج الوڈی۔ زبیدہ سید خان۔ نے خوب محنت کی۔

ہندوستان اور سری لنکا نے اہم معدنیات کی تلاش اور کان کنی میں تعلقات کو مضبوط کیا

ایم این این

نئی دہلی،،، کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر مملکت ستیش چندر دوبے نے آج نئی دہلی کے شاستری بھون میں حکومت سری لنکا کے صنعت اور کاروباری ترقی کے وزیر سنیل ہنڈونیٹی کے ساتھ ایک نتیجہ خیز میٹنگ کی۔ بات چیت میں معدنیات کی تلاش اور کان کنی میں دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ کلیدی توجہ سری لنکا کے وسیع گریفائٹ اور ساحلی ریت کے معدنی وسائل پر رکھی گئی تھی، جو صاف توانائی، جدید بیٹری ٹیکنالوجیز، اور ہائی ٹیک صنعتوں کی طرف عالمی تبدیلی کی حمایت میں بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں۔ میٹنگ کے دوران، دونوں رہنماؤں نے سری لنکا میں ہندوستانی کمپنیوں کے لیے معدنیات کی تلاش اور کان کنی کے مواقع میں تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ دوبے نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے قومی اہم معدنی مشن کا مقصد ملک کے قابل تجدید توانائی کے بلند حوصلہ جاتی ہدف کو پورا کرنے کے لیے ضروری خام مال جیسے لیتھیم، گریفائٹ، نکل، کوبالٹ اور تانبے کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اہم معدنیات کے لئے کان کنی کے حقوق دینے، بین الاقوامی شراکت داری قائم کرنے اور ہندوستانی کمپنیوں کو عالمی سطح پر معدنی اثاثے حاصل کرنے کی ترغیب دینے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ دونوں فریقین نے ان شعبوں میں تلاش کے مواقع، تکنیکی تعاون اور سرمایہ کاری کے امکانات پر گہرائی سے بات چیت کی۔ حکومت سے حکومت (G2G) کی بنیاد پر معدنیات کی تلاش کے امکان پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جیولوجیکل سروے آف انڈیا (GSI) نے سری لنکا میں معدنیات کا جائزہ لینے میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ مزید برآں، سری لنکا نے ہندوستان سے درخواست کی کہ وہ ہندوستانی کمپنیوں کو اپنے ساحلی ریت اور گریفائٹ وسائل کی تلاش اور ترقی میں حصہ لینے کی ترغیب دے۔ ہندوستان کی کانوں کی وزارت اور سری لنکا کے جیولوجیکل سروے اور مائنز بیورو کے درمیان "جیولوجی اور معدنی وسائل کے میدان میں تعاون" پر مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کو حتمی شکل دینے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب دوبے نے اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ مفاہمت نامے کے مکمل ہونے کے بعد، صلاحیت کی تعمیر، کان کنی کی تلاش، اور جدید معدنیات کی پروسیسنگ میں تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ایک مضبوط فریم ورک فراہم کرے گا۔ انہوں نے تکنیکی اور مالی امداد کے ذریعے ہنرمندی کی ترقی، علم کے تبادلے اور اس کی کان کنی کی صنعت کو جدید بنانے میں سری لنکا کی مدد کرنے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، شری دوبے نے کہا، "ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان دیرینہ شراکت داری ہے، اور کان کنی کے شعبے میں ہمارا تعاون ہمارے اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ مل کر کام کرنے سے، ہم اپنے معدنی وسائل کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لا سکتے ہیں، باہمی ترقی اور پائیداری کو یقینی بنا سکتے ہیں۔" میٹنگ ایک مثبت نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی، دونوں رہنماؤں نے معاہدوں کو باضابطہ بنانے اور معدنیات کے شعبے میں تعاون کے لیے نئی راہیں تلاش کرنے کی کوششوں کو تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

وزیر مملکت جتن پرساد نے میانمار کے اپنے ہم منصب سے ملاقات کی

ایم این این

نئی دلی،،، میانمار کی وزارت تجارت کے نائب وزیر یومن مانیچ ای یومن منتے نے جمعہ 14 فروری 2025 کو نئی دہلی کے وانجیہ بھون میں، جتن پرساد، مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت اور صنعت، حکومت ہند سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں اطراف کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ باہمی تجارت میں اضافے کے امکانات پر زور دیتے ہوئے، وزراء نے دواسازی، دالیں اور پھلیاں، پٹرولیم مصنوعات کے شعبوں میں امکانات پر تبادلہ خیال کیا اور باہمی ترقی کو فروغ دینے کے لیے حال ہی میں شروع کیے گئے روپے۔ کیات تجارتی تصفیہ کے طریقہ کار کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تجارت کو فروغ دینے کے لیے تعاون کے ممکنہ شعبوں پر غور کیا اور سڑکوں کے ذریعے سرحدی تجارت کو دوبارہ شروع کرنے کی اہمیت کو بھی تسلیم کیا اور اس معاملے پر اقدامات کرنے پر اتفاق کیا۔